آبادیاتی آقاؤں نے بستر سمیٹ لیا مگر مسیحی منّاد حسبِ روایت اِن نوآزاد ملکوں میں تبشیری کاموں میں مصروف رہے۔

دو اڑھائی صدیوں پر محیط تبشیری تحریک کی "کامیابی" کے بارے میں "نیشنل اینڈ انٹر نیشنل ریلیجن رپورٹ" میں کہا گیا ہے کہ "تبشیری تحریک کو ستر فیصد کامیابی رواں صدی (۱۹۰۱ء تا حال) میں حاصل ہوئی ہے اور اِس کامیابی کا ستر فیصد دوسری عالمی جنگ کے بعد حاصل ہوا۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد جو پیش رفت ہوئی ہے، اِس کا ستر فیصد گزشتہ تین برسوں میں حاصل ہوا ہے۔" (حوالہ: ماہنامہ Signs of the Times اپریل ۱۹۹۳ء)

ایونجلیکل - کیتھولک تعاون

"عالم اسلام اور عیسائیت" بابت جولائی ۱۹۹۳ء کے "اداریے" میں Youth With a Mission [نصب العین کے مالک نوجوان] نامی تنظیم کی کارکردگی کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ اِس تنظیم کی کارکردگی کے پس منظر میں کہا جا رہا ہے کہ مسیحی دُنیا واضح طور پر پروٹسٹنٹ، کیتھولک اور ایسٹرن آرتھوڈکس چرچوں میں منقسم ہونے اور عقائد و اعمال کے اختلافات کے باوجود تبشیری مقاصد کے لیے باہم تعاون کر سکتی ہے۔ Youth With a Mission پروٹسٹنٹ منّادوں پر مشتمل ہے مگر ۱۹۷۰ء کے عشرے میں اِس نے کیتھولک تنظیموں کے ساتھ مل کر کام شروع کیا۔ ۱۹۸۴ء میں اِس نے باقاعدہ طور پر یہ تجویز مان لی ہے کہ وہ کیتھولک چرچ (نیز ایسٹرن آرتھوڈکس چرچ) کے ساتھ مختلف منصوبوں میں تعاون کرے گی۔ اس سے پہلے ایونجلیکل حلقوں میں اِس کی مثال کم ہی ملتی ہے۔ یورپ میں شروع ہونے والا یہ ایونجلیکل - کیتھولک تعاون اب ایشیا اور افریقہ کے براعظموں تک وسیع ہو گیا ہے۔ ("ریلیجن واچ")